بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فون نمبر ۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم چہارشنبہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	۲ ظہور ۱۳۴۶ ہش ۲۴ ربیع الثانی ۱۳۸۷ھ ۲ اگست ۱۹۶۷ء	نمبر ۱۷۱

مجالس انصاراللہ کیلئے ضروری تحریک

مرکز کی طرف سے بعض مجالس انصاراللہ کو چندوں کی وصولی کے لئے خاص تحریک بھجوائی جا رہی ہے۔ ان مجالس کے زعماء سے درخواست ہے کہ وہ اس پر فوری عمل کر کے نتائج سے مرکز کو بھی اطلاع دیں جس طرح پہلے ضرورت کے وقت آپ ہمیشہ مرکز سے تعاون کرتے ہیں ثواب کے اس موقعہ کو بھی ہاتھ سے نہ جانے دیجئے۔ جَزَاکُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ

(قائد مال انصاراللہ مرکزیہ)

بلاشبہ مسجد نصرت جہاں کا افتتاح ہماری تاریخ کا ایک عظیم واقعہ ہے

لیکن ہمیں یہ امر فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ ہم پر اور بہت سی مسجدیں تعمیر کرنے کی ذمہ داری بھی عائد ہوتی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اہل ربوہ کے نام مبارکباد، محبت بھرے سلام اور دعا کا تار

یہ امر نہایت درجہ خوشی و مسرت اور ایک گونہ فخر کا موجب ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی ربوہ کی وساطت سے اہل ربوہ کے نام لنڈن سے بذریعہ تار مبارکباد، محبت بھرے سلام اور دعا کا تحفہ ارسال فرمایا ہے۔ حضور نے یہ تحفہ اس تار کے جواب میں ارسال فرمایا ہے جو مسجد نصرت جہاں ڈنمارک کے افتتاح اور حضور کے سفر یورپ کی کامیابی پر مبارکباد عرض کرنے کی سعادت حاصل کرنے کی غرض سے اہل ربوہ نے محترم امیر مقامی صاحب کی معرفت ایک روز قبل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ارسال کیا تھا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے تار میں کوپن ہیگن میں مسجد نصرت جہاں کے افتتاح کو تاریخ احمدیت کا ایک عظیم واقعہ قرار دیتے ہوئے احباب جماعت کو توجہ دلائی ہے کہ ہم سب کی ذمہ داری اب پہلے سے بھی زیادہ بڑھ گئی ہے اور وہ یہ ہے کہ ہمیں ابھی اور بہت سی مسجدیں بنانی ہیں

محترم امیر صاحب مقامی ربوہ کا تار اور اس کے جواب میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارسال فرمودہ تار (ہردو تاروں) کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

محترم امیر صاحب مقامی ربوہ کے تار کا متن

ربوہ ۲۷ جولائی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث
معرفت "اسلام آباد" ۔ لنڈن

ہم جملہ اراکین جماعت احمدیہ ربوہ ہمیں موصول ہونے والے مشفقانہ سلاموں اور محبت بھرے پیغاموں پر حضور کا شکریہ ادا کرتے ہیں یہ امر ہمارے لئے باعث مسرت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور کا دورہ کامیاب رہا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ ازراہ شفقت ہماری طرف سے پُرخلوص اور دلی مبارکباد قبول فرما کر ہمیں سرفراز فرمائیں ہم حضور کے شکرگزار ہیں کہ حضور مصروفیت کے ان ایام میں بھی اپنے حقیر خدام کو نہیں بھولے اور ہمیں مسلسل یاد فرماتے ہیں۔ اسی طرح اس عارضی جدائی پر ہمارے دل بھی اداس ہیں۔ ہم اس دن کے بشدت منتظر ہیں کہ حضور کامیاب و کامران بخیریت واپس تشریف لائیں اور ہمارے درمیان رونق افروز ہوں۔ ہمارے دل حضور کے ساتھ ہیں۔ ہم ہر آن دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کا حامی و ناصر ہو، حضور کی مساعی میں برکت ڈالے اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (صلے اللہ علیہ وسلم) کے پیغام کو ساری دنیا تک پہنچانے کی توفیق اور ہمت عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ہر آن اور ہر گام پر حضور کا حافظ و ناصر ہو آمین (امیر جماعت)

حضور ایدہ اللہ کے ارسال فرمودہ تار کا متن

لنڈن ۲۸ جولائی

مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی ربوہ

آپ کے ارسال کردہ تار کا شکریہ۔ تمام احباب جماعت بہنوں

(باقی ۵ پر)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲؍اگست ۱۹۶۷ء

ہمیں دعاؤں میں زیادہ سے زیادہ مصروف رہنا چاہیئے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی بار بار اس بات پر زور دیا ہے کہ ہمارا ہتھیار صرف دعا ہے۔ آپ نے دعا پر نہ صرف اپنی تقاریر میں بلکہ تحریروں میں اور اپنے نمونہ سے بھی بڑا زور دیا ہے اور دعا کے متعلق تمام باتوں کی نہایت باریکی کے ساتھ وضاحت فرمائی ہے۔ اور اس امر کی بھی وضاحت فرمائی ہے کہ دعا میں کن باتوں سے اثر پیدا ہوتا ہے اور کہ دعا کے آداب کیا ہیں۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:

"ایک نے عرض کی کہ نماز میں لذت کچھ نہیں آتی۔ حضرت اقدس علیہ السلام نے فرمایا کہ

نماز نماز بھی ہو نماز سے پیشتر ایمان شرط ہے۔ ایک ہندو اگر نماز پڑھے گا تو اسے کیا فائدہ ہوگا جس کا ایمان قوی ہوگا وہ دیکھے گا کہ نماز میں کیسی لذت ہے اور اس سے اول معرفت ہے جو خدا تعالیٰ کے فضل سے آتی ہے اور کچھ اس کی طینت سے آتی ہے جو محمود فطرت والے مناسب حال اس کے فضل کے ہوتے ہیں اور اس کے اہل ہوتے ہیں انہیں پر فضل بھی کرتا ہے۔ ہاں یہ بھی لازم ہے کہ جیسے دنیا کی راہ میں کوشش کرتا ہے۔ ویسے ہی خدا کی راہ میں بھی کرے۔ پنجابی میں ایک مثل ہے

"جو منگے سو مر رہے مرے سو منگن جا"

لوگ کہتے ہیں کہ دعا کرو۔ دعا کرنا مرنا ہوتا ہے۔ اس پنجابی مصرعہ کے یہی معنے ہیں کہ جس پر نہایت درجہ کا اضطراب ہوتا ہے۔ وہ دعا کرتا ہے۔ دعا میں ایک موت ہے اور اس کا بڑا اثر یہی ہوتا ہے کہ انسان ایک طرح سے مر جاتا ہے۔ مثلاً ایک انسان ایک قطرہ پانی کا پی کر اگر دعوے کرے کہ میری پیاس بجھ گئی ہے یا یہ کہ اسے بڑی پیاس تھی تو وہ جھوٹا ہے۔ ہاں اگر پیالہ بھر کر پیوے تو اس بات کی تصدیق ہوگی۔ پوری سوزش اور گدازش کے ساتھ جب دعا کی جاتی ہے۔ حتیٰ کہ روح گداز ہو کر آستانہ الٰہی پر گر جاتی ہے اور اسی کا نام دعا ہے اور الٰہی سنت یہی ہے کہ جب ایسی دعا ہوتی ہے تو خداوند تعالیٰ یا تو اسے قبول کرتا ہے اور یا اسے جواب دیتا ہے۔" (ملفوظات جلد ۴ صفحہ ۳۳۹-۳۴۰)

دعا کے آداب کے متعلق حضور اقدس علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"خدا تعالیٰ سے مانگنے کے واسطے ادب کا ہونا ضروری ہے اور عقلمند جب کوئی شے بادشاہ سے طلب کرتے ہیں تو ہمیشہ ادب کو مدنظر رکھتے ہیں۔ اسی لئے سورۃ فاتحہ میں خدا تعالیٰ نے سکھایا ہے کہ کس طرح مانگا جاوے اور اس میں سکھایا ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ یعنی سب تعریف خدا کو ہی ہے جو رب ہے سارے جہان کا۔ الرَّحْمٰنِ یعنی بلا مانگے اور سوال کئے دینے والا۔ الرَّحِیْمِ۔ یعنی انسان کی سچی محنت پر ثمرات حسنہ مرتب کرنے والا ہے مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ۔ جزا سزا اسی کے ہاتھ میں ہے۔ چاہے رکھے چاہے مارے اور جزا سزا آخرت کی بھی اور اس دنیا کی بھی اسی کے ہاتھ میں ہے۔ جب اس قدر تعریف انسان کرتا ہے۔ تو اسے خیال آتا ہے کہ کتنا بڑا خدا ہے۔ جو کہ رب ہے، رحمٰن ہے رحیم ہے۔ اسے غائب مانتا چلا آرہا ہے اور پھر اسے حاضر و ناظر جان کر پکارتا ہے۔ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ۔ یعنی ایسی راہ جو کہ بالکل سیدھی ہے۔ اس میں کسی قسم کی کجی نہیں ہے۔ ایک راہ اندھوں کی ہوتی ہے کہ محنتیں کر کر کے تھک جاتے ہیں اور نتیجہ کچھ نہیں نکلتا اور ایک وہ راہ کہ محنت کرنے سے اس پر نتیجہ مرتب ہوتا ہے۔ پھر آگے صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ۔ یعنی ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام کیا اور وہ وہی صراط مستقیم ہے جس پر چلنے سے انعام مرتب ہوتے ہیں۔ پھر غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ۔ نہ ان لوگوں کی جن پر تیرا غضب ہوا۔ اور وَلَا الضَّآلِّیْنَ۔ اور نہ ان کی جو دور جا پڑے ہیں۔ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ سے کل دنیا اور دین کے کاموں کی راہ مراد ہے۔ مثلاً ایک طبیب جب کسی کا علاج کرتا ہے۔ تو جب تک اسے ایک صراط مستقیم ہاتھ نہ آوے۔ علاج نہیں کر سکتا۔ اسی طرح تمام وکیلوں اور ہر پیشہ اور علم کی ایک صراط مستقیم ہے کہ جب وہ ہاتھ آجاتی ہے۔ تو پھر کام آسانی سے ہو جاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۳۹۹)

دعا کے زمانہ میں ابتلاء بھی آتے ہیں۔ مثلاً ظالم ظلم میں زیادتی کر دیتے ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"ہر ایک کام کے لئے زمانہ ہوتا ہے اور سعید اس کا انتظار کرتے ہیں۔ جو انتظار نہیں کرتا اور چشم زدن میں چاہتا ہے کہ اس کا نتیجہ نکل آوے وہ جلد باز ہوتا ہے اور بامراد نہیں ہو سکتا۔ میرے نزدیک یہ بھی ممکن ہے اور ہوتا ہے کہ دعا کے زمانہ میں ابتلا کے طور پر اور بھی ابتلا آجاتے ہیں۔" (ایضاً صفحہ ۴۳۳)

ابتلاؤں میں مومن کو گھبرانا نہیں چاہیئے۔ اور صبر اور استقامت کے ساتھ مقابلہ کرنا چاہیئے۔ یہ ابتلاء اس لئے آتے ہیں تاکہ ہم قرب الٰہی کے لئے اپنی تمام مخفی طاقتیں لگا دیں۔ مومن گویا سونے کی طرح آگ میں سے ہو کر کندن بن کر نکلتا ہے۔

دوستوں کو اس بات کو مدنظر رکھنا چاہیئے کہ ہماری جماعت اللہ تعالیٰ کے حکم سے تجدید و احیاء دین کے لئے کھڑی ہوئی ہے۔ اس لئے اس کو ابتلاؤں میں سے گزرنا لازمی ہے۔ چونکہ ہمارا پختہ عقیدہ ہے۔ کہ ہماری کامیابی دعا سے ہوتی ہے۔ اس لئے ہمیں زیادہ سے زیادہ دعاؤں میں مصروف رہنا چاہیئے۔ آج جبکہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تبلیغ و اشاعت اسلام کے لئے یورپ کے دورہ پر گئے ہوئے ہیں۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم زیادہ سے زیادہ وقت اور زیادہ سے زیادہ رقت کے ساتھ دعائیں مانگنے میں صرف کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو ہر جگہ کامیابی عطا کرے کامران و بامراد ہوں اور خیر و عافیت سے واپس تشریف لا کر اپنے مشتاقانِ دید کو اپنی زیارت سے سرفراز فرمائیں۔ اے خدا ہماری تضرعات کو قبول فرما۔ آمین

قطعہ

محبت بے قراری بے سکونی!
محبت سوختہ سامان جنونی!
دیارِ یار سے تا کوئے مقتل
ہے اس کی داستاں رنگین و خونی!

سعید احمد اعجاز

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا سفر یورپ

ڈنمارک کے دارالحکومت کوپن ہیگن میں حضور ایدہ اللہ کی مصروفیات

- سب سے پہلی مسجد کا افتتاح
- نامور پادریوں کے ساتھ تبادلہ خیالات اور دعوتِ مقابلہ
- ایک ڈینش خاتون کا قبولِ اسلام
- نومسلم احمدی احباب کا جذبۂ خدمت و فدائیت

(۹)

ڈنمارک کے دارالحکومت کوپن ہیگن میں حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تمام وقت وہاں کے خواص و عوام تک اسلام کا پیغام پہنچانے، ان پر اتمامِ حجت کرنے اور انہیں خدائی امان کے نیچے آنے کی دعوت دینے میں بسر ہوُا اپنے دورانِ قیام میں حضور نے ڈنمارک کی سب سے پہلی مسجد "مسجد نصرت جہاں" کا سنگِ بنیاد رکھا، پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا، ڈینش مشنری سوسائٹی کے ایک وفد سے جو پادریوں اور عیسائی مستشرقین پر مشتمل تھا تبادلہ خیالات فرما کر انہیں اسلام کی طرف سے دعوتِ مقابلہ دی اور اس بارہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو چیلنج دئے ہیں ان کے سامنے دہرائے۔ متعدد استقبالیہ تقاریب میں حضور نے محاسنِ اسلام پر تقاریر فرمائیں۔ کوپن ہیگن کے لارڈ میئر نے بھی حضور کے اعزاز میں ایک استقبالیہ دیا جس میں حضور کی خدمت میں شہر کا عَلم پیش کیا۔ حضور کی تشریف آوری اور پیغامِ اسلام کی اشاعت کا ڈنمارک کے اخبارات اور عوام کے ہر طبقہ میں بہت وسیع پیمانہ پر چرچا ہوُا۔

مؤرخہ ۲۰ر جولائی کو حضور ہمبرگ سے بذریعہ ہسپانیہ ایکسپریس کوپن ہیگن تشریف لے گئے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے جون ۱۹۵۶ء میں اس ملک میں ہمارے باقاعدہ مشن کا قیام عمل میں آیا۔ یہاں پر آجکل مکرم سید کمال یوسف صاحب فریضہ تبلیغ ادا کر رہے ہیں ان کے علاوہ ڈینش احمدی مکرم عبدالسلام صاحب میڈسن بھی ہر وقت تبلیغِ اسلام میں ہمہ تن مصروف رہتے ہیں۔ اس ملک میں ہمارے مشن کے قیام کے تھوڑے ہی عرصہ کے بعد ڈینش احمدیوں کی ایک مخلص جماعت قائم ہو گئی۔ ایک موقعہ پر جبکہ ایک نوجوان نے احمدیت قبول کی تو وہاں کے اخبار "Se" نے لکھا کہ

"یہ سولہ سال کا نوجوان تمام اسلامی احکام مثلاً روزہ اور پانچ نمازیں باقاعدہ ادا کرتا ہے۔ جو دو نمازیں وہ سکول کے تعلیمی اوقات میں ادا کرتا ہے ان کے لئے وہ باقاعدہ اجازت لے کر کلاس روم سے باہر جاتا ہے اور پھر مکہ کی طرف منہ کر کے نمازیں ادا کرتا ہے۔"

۱۹۶۶ء میں کوپن ہیگن میں مسجد کا سنگِ بنیاد محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے رکھا۔ اس گہوارۂ تثلیث میں یہ واحد اسلامی مرکز ۱۹۶۷ء میں تکمیل کو پہنچا۔ خود حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۱ر جولائی ۱۹۶۷ء کو اس مسجد کا افتتاح فرمایا اور اس طرح ڈنمارک کی تاریخ میں ایک نئے باب کا اضافہ ہوُا۔ اس مسجد کی تعمیر کے اخراجات پورا کرنے کے لئے دنیا بھر کی احمدی عورتوں نے بڑھ چڑھ کر حصّہ لیا اور قربانی کا اعلیٰ نمونہ قائم کرتے ہوئے بعض مستورات نے اپنے زیورات تک چندہ میں دے دیئے۔

ڈینش زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ بھی جماعت کی طرف سے چھپ چکا ہے۔

حضور نے ۲۱ر جولائی بروز جمعۃ المبارک سوا نو بجے بعد دوپہر جماعتِ احمدیہ کی طرف سے ڈنمارک کے دارالحکومت کوپن ہیگن میں تعمیر ہونے والی سب سے پہلی مسجد کا افتتاح فرمایا۔ الحمد للہ (جیسا کہ اس کی خبر الفضل ۲۴ر جولائی میں چھپ چکی ہے) افتتاحی تقریب میں یورپ کے مبلغین اسلام، احمدی احباب، غیر ملکی سفراء، ڈنمارک کی سربرآوردہ شخصیتیں اور معزز شہری کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ اس موقع پر حضور نے پریس کانفرنس سے بھی خطاب فرمایا جس میں عالمی اخبارات کے نمائندوں نے بہت بھاری تعداد میں شرکت کی۔ مزید برآں ریڈیو اور ٹیلیویژن نے حضور کا خصوصی انٹرویو بھی ریکارڈ کیا۔ اس مسجد کا نام حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا کے نام نامی پر "مسجد نصرت جہاں" رکھا گیا ہے۔

کوپن ہیگن میں مسجد کے افتتاح کے سبب اسلام کا اس قدر چرچا ہوُا کہ عیسائی حلقے بھی اس سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے۔ چنانچہ ڈینش مشنری سوسائٹی کے سیکرٹری نے جو پاکستان میں ڈینش چرچ کے مناد بھی رہ چکے ہیں عیسائی علماء کے ایک گروہ کے ساتھ حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر تبادلۂ خیالات کی درخواست کی۔ چنانچہ ڈینش مشنری سوسائٹی کے بعض نامور مناد۔ کوپن ہیگن یونیورسٹی کے مستشرق اور کوپن ہیگن میوزیم کے اینتھالوجی ڈیپارٹمنٹ کے ڈائریکٹر اور ان کے مشیر کے علاوہ عیسائی منادوں کے اس بورڈ کے ممبر جو احمدیت پر تحقیق کر رہا ہے ۲۲ر جولائی بروز ہفتہ شام سات بجے حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے۔

اراکین وفد کا تعارف کرانے کے بعد ڈینش مشنری سوسائٹی کے سیکرٹری نے اس ملاقات کی غرض بیان کی اور اسکے بعد حضور سے سوال کیا کہ احمدیہ جماعت میں حضور کا مقام کیا ہے۔ حضور نے اس کے جواب میں فرمایا کہ میں اور جماعتِ احمدیہ ایک ہی وجود ہیں۔ جماعت کے لئے میرے تمام ایسے احکام کی جو امرِ معروف ہوں اطاعت واجب ہے اور میرے لئے قرآن مجید اور سنّتِ نبویؐ کی پیروی ضروری ہے۔ اس کے بعد یہ سوال کیا گیا کہ جماعتِ احمدیہ کے تعلقات اہلِ سنت والجماعت اور اہلِ تشیع سے کیسے ہیں؟ حضور نے اس کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ بنیادی طور پر ہم میں اتحاد موجود ہے اور اسلام کے سب فرقے ہی اللہ۔ قرآن اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہمارا زیادہ اختلاف فقہ میں یا غیر بنیادی باتوں میں ہے اور جہاں کہیں ہماری مخالفت ہوتی ہے وہ بحیثیت سُنّی یا شیعہ ہونے کے نہیں ہوتی بلکہ انفرادی یا مقامی طور پر ہوتی ہے۔ ہماری شاندار تبلیغی مساعی کے نتائج دیکھ کر مسلمان ہمیں دن بدن بنظرِ استحسان دیکھ رہے ہیں اور اہلِ علم طبقہ میں ہماری قدر بڑھ رہی ہے۔

اس سوال پر کہ احمدیت کے آئندہ تعلقات عیسائیت سے کیا ہوں گے۔ حضور نے فرمایا کہ موجودہ عیسائیت اور اسلام میں بہت زیادہ فرق ہے لیکن ایک عیسائی اور مسلمان میں انسانیت ایک جیسی ہے۔ ہمیں آپس میں بیٹھ کر تبادلہ خیالات کرنا چاہیئے تاکہ ایک دوسرے کے خیالات کا علم ہو کر غلط فہمی دُور ہو۔ ایک دو موقعوں پر ایک عیسائی پادری نے حضور کے اس غیر معمولی اثر کو جو حاضرین پر ہو رہا تھا دُور کرنے کے لئے بعض اعتراضات غیر مناسب رنگ میں کرنے شروع کئے اس پر برادرم عبدالسلام صاحب میڈسن (جو نومسلم احمدی ہیں) جوش میں آ گئے مگر حضور نے بڑے تحمل اور حکیمانہ رنگ کو اختیار کرتے ہوئے اپنے جواب کو جاری رکھا اور عبدالسلام صاحب میڈسن کو بھی صبر کرنے کی تلقین کی۔

ملاقات کے آخر میں حضور نے تمام عیسائی علماء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چیلنج کا انگریزی ترجمہ پیش کر کے فرمایا کہ یہ دعوت اب بھی کھلی ہے۔ ہمیں خوشی ہوگی اگر عیسائیت کی سچائی اور اسلام کی صداقت کا فیصلہ کرنے کے لئے عیسائی حضرات اس دعوت کو قبول کریں۔ حضور نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا جو چیلنج اس موقع پر دہرایا وہ یہ ہے:-

"توریت اور انجیل قرآن کا کیا مقابلہ کریں گی۔ اگر صرف قرآن شریف کی پہلی سورۃ کے ساتھ ہی مقابلہ کرنا چاہیں یعنی سورۂ فاتحہ کے ساتھ جو فقط سات آیتیں ہیں اور جس

ترتیب انسب اور ترکیب محکم اور نظام فطرتی سے اس سورۃ میں صدہا حقائق اور معارفِ دینیہ اور روحانی حکمتیں درج ہیں ان کو موسیٰ کی کتاب یا یسوع کے چند ورقی انجیل سے نکالنا چاہیں تو گو ساری عمر کوشش کریں تب بھی یہ کوشش لاحاصل ہو گی - اور یہ بات لاف وگزاف نہیں بلکہ واقعی اور حقیقی یہی بات ہے کہ توریت اور انجیل کو علوم حکمیّہ میں سورۃ فاتحہ کے ساتھ بھی مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں ہم کیا کریں اور کیوں کر فیصلہ ہو پادری صاحبان ہماری کوئی بات بھی نہیں مانتے۔" "اگر وہ اپنی توریت یا انجیل کو معارف اور حقائق کے بیان کرنے اور خواص کلامِ الوہیت ظاہر کرنے میں کامل سمجھتے ہیں تو ہم بطور انعام پانچسو روپیہ نقد ان کو دینے کے لئے تیار ہیں۔ اگر وہ اپنی کل ضخیم کتابوں میں سے جو ستر کے قریب ہوں گی وہ حقائق اور معارف شریعت اور مرتب اور منتظم دُرر حکمت وجواہر معرفت وخواص کلام الوہیت دکھلا سکیں جو سورہ فاتحہ میں سے ہم پیش کریں اور اگر یہ روپیہ تھوڑا ہو تو جس قدر ہمارے لئے ممکن ہو گا ہم ان کی درخواست پر بڑھا دیں گے اور ہم صفائی فیصلہ کے لئے پہلے سورۂ فاتحہ کی ایک تفسیر تیار کر کے اور چھاپ کر پیش کریں گے اور اس میں وہ تمام حقائق ومعارف وخواص کلام الوہیت بتفصیل بیان کریں گے جو سورۃ فاتحہ میں مندرج ہیں اور پادری صاحبوں کا یہ فرض ہو گا کہ توریت اور انجیل اور اپنی کتابوں میں سے سورۂ فاتحہ کے مقابل پر حقائق اور معارف اور خواص کلام الوہیت جس سے مراد فوق العادت عجائبات ہیں جن کا بشری کلام میں پایا جانا ممکن نہیں پیش کر کے دکھلائیں۔ اور اگر وہ ایسا مقابلہ کریں اور تین منصف غیر قوموں میں سے کہہ دیں کہ وہ لطائف اور معارف اور خواص کلام الوہیت جو سورہ فاتحہ میں ثابت ہوتے ہیں وہ ان کی پیش کردہ عبارتوں میں بھی ثابت ہیں تو ہم پانچ سو روپیہ جو پہلے سے ان کے لئے ان کی اطمینان کی جگہ پر جمع کرایا جائے گا دیدیں گے۔"

اس کے علاوہ حضور نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ چیلنج بھی دہرایا کہ

"اسی خیال سے یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اور ظاہر کیا جاتا ہے کہ جس قدر اصول اور تعلیمیں قرآن شریف کی ہیں وہ سراسر حکمت اور معرفت اور سچائی سے بھری ہوئی ہیں اور کوئی بات ان میں ایک ذرہ مواخذہ کے لائق نہیں اور چونکہ ہر ایک مذہب کے اصولوں اور تعلیموں میں صدہا جزئیات ہوتی ہیں اور ان سب کی کیفیت کا معرض بحث میں لانا ایک بڑی مہلت کو چاہتا ہے اس لئے ہم اس بارہ میں قرآن شریف کے اصولوں کے منکرین کو ایک نیک صلاح دیتے ہیں کہ اگر ان کو اصول اور تعلیماتِ قرآنی پر اعتراض ہو تو مناسب ہے کہ وہ اول بطور خود خوب سوچ کر دو تین ایسے بڑے سے بڑے اعتراض بحوالہ آیات قرآنی پیش کریں جو ان کی دانست میں سب اعتراضات سے ایسی نسبت رکھتے ہوں جو ایک پہاڑ کو ذرہ سے نسبت ہوتی ہے یعنی ان کے سب اعتراضوں سے ان کی نظر میں اقویٰ واَشدّ اور انتہائی درجہ کے ہوں جن پر ان کی نکتہ چینی کی پُرزور نگاہیں ختم ہو گئی ہوں اور نہایت شدت سے دوڑ دوڑ کر انہی پر جا ٹھہری ہوں سو ایسے دو یا تین اعتراض بطور نمونہ پیش کر کے حقیقت حال کو آزما لینا چاہیئے کہ اس سے تمام اعتراضات کا بآسانی فیصلہ ہو جائیگا کیونکہ اگر بڑے اعتراض بعد تحقیق ناچیز نکلے تو پھر چھوٹے اعتراضات ساتھ ہی نابود ہو جائیں گے اور اگر ہم ان کا کافی و شافی جواب دینے سے قاصر رہے اور کم سے کم یہ ثابت نہ کر دکھایا کہ جن اصولوں اور تعلیموں کو فریق مخالف نے بمقابلہ ان اصولوں اور تعلیموں کے اختیار کر رکھا ہے وہ ان کے مقابل پر بنہایت درجہ رذیل اور ناقص اور دُور از صداقت خیالات ہیں تو ایسی حالت میں فریق مخالف کو درحالت مغلوب ہونے کے فی اعتراض پچاس روپیہ بطور تاوان دیا جائے گا۔ لیکن اگر فریق مخالف انجام کار جھوٹا نکلا اور وہ تمام خوبیاں جو ہم اپنے ان اصولوں یا تعلیموں میں ثابت کر کے دکھلا دیں بمقابل ان کے وہ اپنے اصولوں میں ثابت نہ کر سکا تو پھر یاد رکھنا چاہیئے کہ اسے بلاتوقف مسلمان ہونا پڑے گا اور اسلام لانے کے لئے اول حلف اٹھا کر اسی عہد کا اقرار کرنا ہو گا اور پھر بعد میں ہم اس کے اعتراضات کا جواب ایک رسالہ مستقلہ شائع کرا دیں گے اور جو اس کے بالمقابل اصولوں پر ہماری طرف سے حملہ ہو گا اس حملہ کی مدافعت میں اس پر لازم ہو گا کہ وہ بھی ایک مستقل رسالہ شائع کرے اور پھر دونوں رسالوں کے چھپنے کے بعد کسی ثالث کی رائے پر یا خود فریقِ مخالف کے حلف اٹھانے پر فیصلہ ہو گا جس طرح وہ راضی ہو جائے لیکن شرط یہ ہے کہ فریق مخالف نامی علماء میں سے ہو اور اپنے مذہب کی کتاب میں مادہ علمی بھی رکھتا ہو اور بمقابل ہمارے حوالہ اور بیان کے اپنا بیان بھی بحوالہ اپنی کتاب کے تحریر کر سکتا ہو تا ناحق ہمارے اوقات ضائع نہ کرے۔"

یہ ملاقات ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہی اس اجلاس کے بعد عیسائی عورتوں کے ایک وفد نے حضور کی بیگم صاحبہ سے ملاقات کی اور تبادلہ خیالات کا شرف حاصل کیا اور سب بہت متاثر ہو کر گئیں۔

۲۴-جولائی کو حضور [illegible] کے مقام پر پکنک کی غرض سے تشریف لے گئے اس پکنک میں مقامی جماعت کے احباب، تمام یورپ اور انگلستان کے مبلغین کے علاوہ قافلہ کے افراد بھی شامل ہوئے یہ مقام شہر سے بیس پچیس میل کے فاصلے پر ہے اور نہایت خوبصورت جگہ ہے۔ دوپہر کا کھانا بھی یہیں تناول کیا گیا جس میں تیس کے قریب دوست شامل ہوئے سارے احباب اس پکنک سے بہت خوش ہوئے کہ ان کو حضور کی قربت اور معیت کا موقع میسر آیا۔ مقامی احباب نے اس موقع پر حضور کی خدمت کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ جزاہم اللہ تعالیٰ۔

شام کے وقت حضور واپس تشریف لائے۔ سویڈن کی ایک خاتون جو یونیورسٹی میں زیر تعلیم ہیں حضور کا چار گھنٹے سے انتظار کر رہی تھیں اور ملاقات کی متمنی تھیں اور حضور کے ہاتھ پر بیعت کرنا چاہتی تھیں۔ چنانچہ عصر کی نماز کے بعد حضور کے دستِ مبارک پر مشرف بہ اسلام ہوئیں اور بیعت کی۔ حضور نے ان کا اسلامی نام قانتہ رکھا اور ان کو تاکید فرمائی کہ قرآن کریم کا مطالعہ کریں اور جب کسی قسم کا مسئلہ یا مشکل پیش آئے تو رہنمائی کے لئے حضور کی خدمت میں لکھا کریں۔

اسی روز مغرب سے عشاء کے بعد تک حضور نے مبلغین اور احمدی احباب کو فرداً فرداً شرفِ ملاقات بخشا۔ نمازِ عشاء کے دوران دو ڈینش نوجوان جو ہماری احمدی بہن نیرہ کے ساتھ ہی فراہمی خوراک کے ایک ادارے سے منسلک ہیں مسجد میں آئے اور نماز کے اختتام تک مسجد میں مؤدب بیٹھے رہے۔ نماز کے بعد حضور نے انہیں شرفِ ملاقات بخشا اور ان سے انگریزی میں گفتگو فرماتے رہے۔ حضور نے فرمایا کہ ہمارا اور آپ کا ایک ہی قسم کا پیشہ ہے آپ جسمانی غذا کے لئے محنت کرتے ہیں اور ہم روحانی غذا بانٹتے ہیں۔ اس بات سے دونوں نوجوان بہت محظوظ ہوئے اور حضور کی نصائح اور ارشادات سے مستفیض ہونے کے بعد خوش خوش رخصت ہوئے۔

(باقی)

مرتبہ:- قاضی نعیم الدین احمد
وکالتِ تبشیر ربوہ

سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کا ارشاد ہے کہ

"امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کرانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمتِ دین بھی"

(افسر امانت تحریک جدید)

خدام الاحمدیہ —— (اور) —— ہفتہ تحریک جدید

بکوشید اے جواناں تا بہ دیں قوت شود پیدا + بہار و رونق اندر روضۂ ملت شود پیدا

(محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

یکم اگست ۱۹۶۷ء سے خدام الاحمدیہ کے زیرِ اہتمام ہفتہ تحریک جدید منایا جا رہا ہے اس میں وصولی چندہ تحریک جدید کی طرف خاص توجہ مرکوز رکھی جائے۔ اس عرصہ میں وصولی کے لئے رسید بکیں وہی استعمال کی جائیں جو سیکرٹریانِ مال چندہ عام وغیرہ کے لئے استعمال کرتے ہیں ہفتہ بھر کی مساعی کے بعد جمع شدہ رقم سیکرٹریان مال یا سیکرٹری تحریک جدید مقامی کو دیدی جائے تاکہ وہ جماعتی نظام کے ماتحت اس رقم کو مرکز میں بھجوائیں۔

وصولی کے ساتھ ساتھ تحریک جدید کے دفتر سوم کو بھی مضبوط سے مضبوط تر بنانے کا خیال رکھا جائے اب تک جماعت کا جو حصہ دفتر اول یا دفتر دوم میں شامل نہیں ہو سکا اُسے دفتر سوم میں شامل کرنیکی کوشش کی جائے۔ اختتام ہفتہ کے معاً بعد مفصل رپورٹ دفتر ہذا میں بھجوا دی جائے +

اطفال کے امتحانات ۱۴ راگست کو ہوں گے۔ اطفال مکمل تیاری کریں (مہتمم اطفال)

"تحریک جدید آنیوالی قربانیوں کے سمندر کا قطرہ ہے"

"بیکار نوجوان اپنے گھروں سے نکل جائیں"

از مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب احمدی سابق مبلغ مشرقی افریقہ

(۲)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے ؎

میں وہ پانی ہوں جو آیا آسماں سے وقت پر
میں وہ ہوں نورِ خدا جس سے ہوا دن آشکار

وقت پر پیاسی روحوں تک یہ آسمانی پانی پہنچانا اور اندھیرے گڑھے میں گری ہوئی دنیا کو جلد گڑھے سے نکالنا اور نور اسلام سے منور کرنا یہ احمدی نوجوانوں کا فرض ہے لہذا ہمیں چاہیئے کہ ہزاروں کی تعداد میں تحریک جدید کے اس مطالبہ پر بھی عمل کریں اور پھر دیکھیں کہ دنیا کا ماحول کس طرح ہمارے حق میں جلد جلد بدلنے کو تیار ہے۔ اب میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زبانی اس مطالبہ کو پیش کرتا ہوں۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

"پندرھواں مطالبہ جماعت سے یہ ہے کہ جیسا کہ میں نے بتایا ہے بہت سے نوجوان بیکار ہیں۔ میں ایک مثال دے چکا ہوں کہ ایک نوجوان اسی قسم کی تحریک پر ولایت چلے گئے اور وہاں سے کام سیکھ کر آگئے اب وہ انگلش ویئر ہاؤس لاہور میں اچھی تنخواہ پر ملازم ہیں وہ جب گئے تو جہاز پر کوئلہ ڈالنے والوں میں بھرتی ہو گئے ولایت جاکر انہوں نے کٹر کا کام سیکھا اور اب اچھی ملازمت کر رہے ہیں۔

وہ نوجوان جو گھروں میں بیکار بیٹھے روٹیاں توڑتے ہیں اور ماں باپ کو مقروض بنا رہے ہیں انہیں چاہیئے کہ اپنے وطن چھوڑیں اور نکل جائیں۔ جہاں تک دوسرے ممالک کا تعلق ہے اگر وہ اپنے لئے صحیح انتخاب کریں تو ۹۹ فیصدی کامیابی کی امید ہے کوئی امریکہ چلا جائے۔ کوئی جرمنی چلا جائے۔ کوئی فرانس چلا جائے۔ کوئی انگلستان چلا جائے۔ کوئی اٹلی چلا جائے کوئی افریقہ چلا جائے غرض کہیں نہ کہیں چلا جائے۔ اور جاکر قسمت آزمائی کرے وہ کیوں گھروں میں بیکار پڑے ہیں باہر نکلیں اور کمائیں پھر خود بھی فائدہ اٹھائیں اور دوسروں کو بھی فائدہ پہنچائیں . . . . . .

میں تمہیں ایک طرف تو یہ کہتا ہوں کہ جاؤ نکل کر تمام دنیا میں پھیل جاؤ اور دوسری طرف یہ کہتا ہوں کہ جب تم مرکز سے یہ آواز آئے کہ آجاؤ تو لبیک کہتے ہوئے جمع ہو جاؤ یہ آنا جسمانی طور پر بھی ہو سکتا ہے اور روحانی اخلاقی اور مالی طور پر بھی۔ اللہ تعالیٰ سورۃ بقرہ میں فرماتا ہے :-

اِذْ قَالَ اِبْرَاهِيمُ رَبِّ اَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتٰى قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خدا تعالیٰ سے کہا کہ آپ کے حکم سے میں نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے، اب بتایئے میری جماعت کس طرح غالب آئے گی۔

چنانچہ انہوں نے کہا رَبِّ اَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتٰى بتایئے آپ کس طرح ان مردوں کو زندہ کریں گے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اَوَلَمْ تُؤْمِنْ کیا تمہیں زندہ کرنے پر ایمان نہیں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا ایمان ہے اور آپ کا وعدہ ہے مگر لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي میں یہ چاہتا ہوں کہ اس وعدہ کو اپنی آنکھوں سے پورا ہوتا دیکھوں کیونکہ اطمینان اسی وقت حاصل ہوتا ہے جب چیز مل جائے ایمان کے معنی چیز کے ملنے پر یقین ہوتا ہے اور اطمینان چیز کے ملنے پر حاصل ہوتا ہے خدا تعالیٰ نے فرمایا فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ چار پرندے لو فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ اور انہیں اپنے ساتھ سدھالو ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا پھر انہیں چار پہاڑیوں پر رکھ دو ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا پھر انہیں بلاؤ وہ تمہارے پاس دوڑتے ہوئے آئیں گے۔

اسی طرح یہ بتایا کہ اپنی جماعت میں اخلاص اور تقویٰ پیدا کرو اور انہیں کہو کہ دنیا میں چاروں طرف نکل جائیں مگر یہ سمجھا دو کہ جب تمہیں آواز آئے تو جمع ہو جاؤ۔ جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھی یہ الہام ہوا ہے۔ پس اس نے آپ کی جماعت کے بارہ میں بھی پورا ہونا ہے۔ مومن کو کلام الٰہی میں پرندہ کہا گیا ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نام چونکہ ابراہیم رکھا گیا ہے اس لئے آپ سب لوگ ان کے پرندے ہوئے۔ پس اے ابراہیم ثانی کے پرندو!

اگر ابھار چاہتے ہو تو دنیا میں پھیل جاؤ مگر اس طرح نہیں کہ اپنے اصل گھر کو بھول جاؤ۔ تمہارا اصل گھر قادیان ہی ہے خواہ تم کہیں رہتے ہو اسے یاد رکھو جب تمہیں ابراہیمی آواز آئے قادیان سے خدا کا نمائندہ ہو یا کوئی اور جب کہے کہ اے احمدیو خدا کے دین کو تمہاری اس وقت ضرورت ہے تم جہاں جہاں ہو مرکز میں حاضر ہو جاؤ اگر مال کی ضرورت ہو تو مال حاضر کرو اگر جان کی ضرورت ہو تو جان پیش کرو اور چاروں طرف سے وہی نظارہ نظر آئے جو حج کے موقع پر ہر طرف سے لبیک اللّٰھم لبیک کہنے والوں کا نظر آتا ہے۔

خدا تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے کہا تھا کہ تمہاری نسل چاروں طرف پھیل جائے گی اور جب تم ان کو بلاؤ گے تو دوڑے آئیں گے اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق ہونا چاہیئے کہ چاروں طرف سے لبیک کہنے والے دوڑے آئیں۔

. . . .

. . . . اس نظارہ ہی کی طرف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس شعر میں اشارہ فرماتے ہیں کہ۔

زمین قادیان اب محترم ہے
ہجوم خلق سے ارض حرم ہے

پس جاؤ اور دنیا میں پھیل جاؤ کہ کامیابی کا ذریعہ یہی ہے اور جب آواز پہنچے تو یوں جمع ہو جاؤ جس طرح پرندے اڑ کر جمع ہو جاتے ہیں پھر خواہ کتنی بڑی کوئی فرعونی طاقت تمہارے مٹانے کے لئے کھڑی ہو جائے اسے معلوم ہو جائیگا کہ احمدیت کو مٹانا آسان نہیں ہے۔ یہ وہ چیز ہے جس کی میں آپ لوگوں سے امید کرتا ہوں۔ کیونکہ آپ وہ لوگ ہیں جن میں خدا تعالیٰ نے حقیقی ایمان پیدا کیا اور جو مقدس گھر کے گرد گھومنے والے پرندے ہیں میں نے خدا تعالیٰ کی باتیں آپ کو پہنچا دیں جو کچھ کہنا تھا کہدیا اور جو کچھ بتانا تھا بتا دیا اب یہ تمہارا کام ہے کہ لبیک اللّٰھم لبیک کہتے ہوئے کھڑے ہو جاؤ۔" (از خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل [illegible])

ٹنڈر نوٹس

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پاکستان ویسٹرن ریلوے ملتان کو حسب ذیل کاموں کیلئے ویسٹ پاکستان سٹینڈنگ ریٹ کمیٹی شیڈول ریٹ آف ریٹس جلد III حصہ II کمپوزٹ شیڈول آف ریٹس ۱۹۶۶ء سے کم یا زائد نرخ پر علی الحساب پرسنٹیج ریٹ پر ۲ ستمبر ۱۹۶۷ء کو ۱۲ بجے دوپہر تک ٹنڈر مطلوب ہیں۔

(۱) ہنڈیوالی میں سائیڈنگ تعمیر کرنے کے سلسلہ میں گارڈ برج اور کلورٹس کی تعمیر تخمیناً لاگت ۱۰،۰۰۰/- روپے (زرضمانت ۳۰۰/- روپے۔ مدت تکمیل ۴ ماہ)

(۲) ہنڈیوالی میں سائیڈنگ تعمیر کرنے کے سلسلہ میں گڈز پلیٹ فارم اینڈ لوڈنگ پلیٹ فارم کی تعمیر (تخمیناً لاگت ۲۵،۰۰۰/- روپے۔ زرضمانت ۵۰۰/- روپے مدت تکمیل ۵ ماہ)

فارم ۱۲ اگست ۱۹۶۷ء تا یکم ستمبر ۱۹۶۷ء ۱۱ بجے دن تک اوقات کار کے دوران فروخت کئے جائیں گے

مکمل شرائط وضوابط ڈویژنل آفس پاکستان ویسٹرن ریلوے ملتان کے ورکس اکاؤنٹس سیکشن سے حاصل کی جا سکتی ہیں

INF(M)R-62/67

ویسٹ پاکستان ایگریکلچرل یونیورسٹی لائلپور میں داخلہ

۱۔ بی۔ ایس سی آنرز ایگریکلچر۔ میٹرک کے بعد پانچ سال کا کورس
۲۔ بی۔ ایس سی ایگریکلچر انجینئرنگ۔ میٹرک کے بعد چھ سال کا کورس
۳۔ ڈاکٹر ویٹرنری میڈیسن۔ میٹرک کے بعد چھ سال کا کورس۔

شرائط: میٹرک سائنس گروپ۔ داخلہ قابلیت کی بناء پر۔ درخواست بجوزہ فارم پر عمر: ۶/۲۰ اکیس سال سے زائد نہ ہو۔ ۳۵۰ طلباء ہر سہ کورسز میں داخل کئے جائیں گے۔ پہلے دو سالہ تعلیم سب کورسز کے لئے ایک ہی ہوگی۔ باقی کوائف برابر ہونے کی صورت میں۔ دیہاتی امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی۔ درخواست مجوزہ فارم پر رجسٹرار یونیورسٹی کو ۲/۸ تک پہنچنی چاہیئے۔ انٹرویو ۳/۸ کو ۸ بجے ہوگا۔ انٹرویو کے لئے الگ اطلاع نہیں دی جائے گی ۶/۸ کو انتخاب مکمل ہو جائے گا۔ اور اسی وقت منتخب امیدواران کو فیس وغیرہ ادا کرنی ہوگی۔ فارم داخلہ رجسٹرار متعلقہ کے دفتر سے ۱/- روپیہ حبیب بنک یونیورسٹی برانچ میں داخل کر کے حاصل کریں۔ یا پوسٹل آرڈر بنام رجسٹرار یونیورسٹی ارسال کر کے (پ ت ۶۷/۲۵)

داخلہ ۶۸-۱۹۶۷ گورنمنٹ پالی ٹیکنگ انسٹی ٹیوٹ ملتان

کورس:- کیمیکل ٹیکنالوجی۔ ۲۔ الیکٹریکل ٹیکنالوجی۔ ۳۔ مکینیکل ٹیکنالوجی کورس تین سال کا ہوگا تعلیمی قابلیت:- میٹرک ریاضی۔ فزکس۔ کمسٹری یا میٹرک کے برابر کوئی اور کورس ایف۔ ایس سی کو ترجیح دی جائیگی۔ درخواست مجوزہ فارم پر ۱۲/۸ تک مع مندرجہ ذیل سرٹیفکیٹس اپنے ایڈریس کے دو بڑے لفافے بغیر ٹکٹ (۲) دو فوٹو کا پیاں مصدقہ گزیٹڈ آفیسر (۳) پرنسپل کے نام ۲/۱ روپے کا پوسٹل آرڈر۔ (۴) دانش کا سرٹیفکیٹ (۵) تفصیلی نمبروں کا سرٹیفکیٹ پراسپکٹس مفت۔ ڈاک کے لئے ۱/- روپے کے ٹکٹ ارسال کریں۔ (پ۔ ت ۲۸/۷)

گورنمنٹ پالی ٹیکنگ انسٹی ٹیوٹ سیالکوٹ میں داخلہ ۶۹-۱۹۶۸

کورس (۱) آٹو موبائل اینڈ ڈیزل (۲) سول (ادو رسیر کورس) (۳) الیکٹریکل (۴) مکینیکل قابلیت:- میٹرک کم از کم سیکنڈ ڈویژن۔ ایڈوانسڈ ریاضی فزکس۔ کیمسٹری۔ انگلش میں پاس ہو۔ نمبر ۲ کے لئے ڈرائنگ ضروری۔ درخواست ۱۵/۸ تک بنام درخواست اور پراسپکٹس سکول کے دفتر سے ۱/- روپیہ ادا کر کے۔ دانش اور تفصیلی نمبروں کا سرٹیفکیٹ ہمراہ درخواست (پ۔ ت ۶۷-۷-۲۵)

(نظارت تعلیم)

دعائے مغفرت

نہایت افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ مکرم چوہدری نور محمد صاحب سابق چیئرمین یونین کونسل گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ مورخہ ۲۹ جولائی بروز ہفتہ بوقت قریباً ۸ بجے صبح احاطہ کچہری گوجرانوالہ میں ایک دشمن کی گولی لگنے سے شہید ہو گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

شدید زخمی ہونے کی حالت میں ہی انہیں سول ہسپتال گوجرانوالہ پہنچایا گیا مگر افسوس ہے کہ آپ جانبر نہ ہو سکے اور اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ اسی شب گوجرانوالہ شہر میں ان کی نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد ان کی نعش ربوہ لائی گئی۔ جہاں اگلے روز مکرم مولانا ابوالعطاء نے دوبارہ نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئے۔

مکرم چوہدری صاحب بہت نیک۔ صوم صلوٰۃ کے پابند غریب پرور۔ ملنسار، خوش خلق احمدیت کے ایک نڈر، مخلص اور فدائی تھے۔ آپ کی اندوہناک وفات سے جماعت گرمولا بالخصوص ایک بے لوث احمدی سے محروم ہو گئی ہے۔ جن کا وجود جماعت کے لئے کئی لحاظ سے مفید اور بابرکت تھا۔ مرحوم نے اپنے پیچھے ۵ بچے اور ایک بیوہ یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ ان کے لواحقین کا حافظ و ناصر ہو۔ اور دشمنوں کو خائب و خاسر کرے۔

(محمد منظور۔ گرمولا ورکاں ضلع گوجرانوالہ)

۲۔ خاکسار کی نانی جان محترمہ اللہ رکھی صاحبہ مورخہ ۳۰ جون ۱۹۶۷ء بمقام عارف والہ ضلع ساہیوال بعمر ۷۵ سال وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام

اعلان

ہمارے پاس رعایتی قیمت پر دینے کے لئے مندرجہ ذیل لٹریچر موجود ہے جماعتوں کو جس کتاب کی ضرورت ہو طلب فرمائیں محصول ڈاک اس رعایتی قیمت کے علاوہ ہوگا۔

۱۔ قرآنی انوار (خطبات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز)
ایڈیشن آرٹ پیپر ۲ روپے ۲۵ پیسے
۲۔ " " " سفید ولائتی کاغذ ۔ ۸۸ ۔
۳۔ نغمۂ حق ۲ روپے ۲۵ پیسے
۴۔ مقام خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم ۱-۵۰
۵۔ شان مسیح موعود متعلق غیر مبائعین ۵۰۔
۶۔ حافظ کبیر پوری کے وساوس کا ازالہ ۵۰۔
۷۔ احمدیہ تحریک پر تبصرہ ۱-۵۰
۸۔ بشارات ربانیہ ۱۲۔
۹۔ الحجۃ البالغہ (وفات مسیح) ۶۲۔
مصنفہ حضرت مرزا بشیر احمد رضی اللہ عنہ
۱۰۔ مجموعہ تقاریر جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء ۱-۵۰
۱۱۔ " " " ۱۹۶۲ء ۲-۰۰
۱۲۔ نبوت و خلافت کے متعلق اہل پیغام اور حضرت جماعت احمدیہ کا موقف ۵۰۔
۱۳۔ چار تقریریں متعلقہ سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام از حضرت میرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ ۲-۰۰
۱۴۔ تبلیغ ہدایت (احمدیت کی تبلیغ) مصنفہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ ۲-۰۰

(ناظر اصلاح و ارشاد)

چندہ تعمیر ہال اور خدام الاحمدیہ

مجالس کے ذمہ سال رواں کے بجٹ کے تیسرے حصہ کے برابر چندہ تعمیر ہال لگایا گیا تھا۔ سال رواں کا نواں مہینہ بھی قریب الاختتام ہے۔ لیکن مجالس نے اس طرف بہت کم توجہ دی ہے اور متعدد مجالس بقایا دار ہیں۔ پس قائدین اضلاع و مقامی کوشش فرمادیں کہ یہ چندہ کسی طرح بھی توجہ سے اوجھل نہ رہ جائے۔ اور چندہ تعمیر ہال کے بجٹ کی رقم جلد سے جلد وصول کر کے مرکز کو ارسال فرمائیں۔

(مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

پرچے بھجوا دئے گئے ہیں

شعبہ اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے مورخہ ۱۳ اگست کو ہونے والے امتحانات کے پرچے قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کو بھجوا دئے گئے ہیں پرچے مقررہ دن وقت مقررہ پر لکھنے چاہئیں۔ اگر کسی قائد مجلس خدام الاحمدیہ کو پرچے نہ ملے ہوں تو مرکز کو مطلع فرمائیں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

عبدالرزاق صاحب ولد مظہر الحق کہاں ہیں

عبدالرزاق صاحب ولد مظہر الحق صاحب ساکن چک ۳/۱۲ تحصیل خوشاب جو کراچی نمبر ۲ مارکیٹ کے موجودہ پتہ کی ضرورت ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ کراچی سے کھٹھہ چلے گئے ہیں۔ وہ خود اطلاع کریں یا جن صاحب کو علم ہو وہ اطلاع فرمادیں

(ناظر اصلاح و ارشاد)

درخواست دعا:- ایک غیر احمدی خاتون نے درخواست کی ہے کہ میری چھوٹی بچی کافی عرصہ سے بیمار ہے اس کی صحت کے لئے اور بڑی لڑکیوں کے رشتے کے لئے سخت پریشان ہوں لہٰذا احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی پریشانیاں دور کرے اور احمدیوں کی استجابت دعا کے متعلق جو اس کا اعتقاد ہے وہ اور مضبوط ہو جائے۔ (اہلیہ نذیر الحق سیالکوٹ چھاؤنی)

م عطا فرمادے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمادے۔"

(ریاض احمد ناصر منڈی بہاء الدین)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

استنبول میں ہولناک زلزلہ

انقرہ ۲۰ر جولائی۔ استنبول میں کل صبح زلزلہ کے شدید جھٹکے آئے جس سے ترکی کا یہ تاریخی شہر لرز اٹھا۔ ہزاروں لوگ اپنے گھروں سے گھبرا کر باہر نکل آئے زلزلہ کے جھٹکوں کے ساتھ خوفناک گڑگڑاہٹ بھی تھی جس نے لاکھوں افراد کی آبادی کے اس شہر میں سخت دہشت کی لہر دوڑا دی۔ بہت سی عمارتیں گر پڑیں اور سڑکیں دھول مٹی اور ملبہ سے اٹ گئیں۔ ابھی تک کسی جانی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق زلزلہ سے تار اور ٹیلی فون کا نظام معطل ہوگیا ہے۔ اور فوری طور پر یہ اندازہ لگانا دشوار ہے کہ کتنا جانی نقصان ہوا ہے

تباہ شدہ ادا پازاری میں بھی کل دوبارہ زلزلہ آیا۔ ابتدائی خبروں کے مطابق ایک شخص ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے اور سات مکان بھی گر گئے۔ پچاس مکانوں کو نقصان پہنچا۔ اور ایک اللہ کا مرکز تباہ ہوگیا۔ اس بدقسمت شہر میں پچھلے ہفتہ شدید زلزلہ آیا تھا جس سے سینکڑوں افراد ہلاک اور زخمی ہوئے تھے۔ تقریباً سارا شہر تباہ ہوگیا۔ اور ادا پازاری میں ایک سرکاری ترجمان نے بتایا کہ زلزلہ سے شہر میں جو مکانات بچ گئے ہیں وہ بھی خطرہ میں ہیں

وینزویلا میں زلزلہ سے ۲۰۰ افراد ہلاک

کاراکس ۲۰ر جولائی۔ وینزویلا کے دارالحکومت کاراکس میں ہولناک زلزلہ آیا جس سے تیس افراد ہلاک اور ایک ہزار سے زائد زخمی ہوگئے۔ یہ زلزلہ اس قدر خوفناک تھا کہ اس نے وسطی اور شمالی وینزویلا کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ اور ہزاروں مکان اور عمارات کو زمین بوس کر دیا۔ ہلاک اور زخمی ہونے والوں کی صحیح تعداد ابھی تک معلوم نہیں ہو سکی۔

کاراکس کے مشرق ایل مشرقی حصہ میں بہت خوبصورت اور بلند و بالا عمارات قائم ہیں۔ اس زلزلہ نے ان تمام عمارات کو پیوند خاک کر دیا۔ نواحی بستیوں پر جو پہاڑیوں کے دامن میں واقع ہیں چٹانیں گرنے سے بہت نقصان ہوا ہے۔ حکومت نے فوری طور پر امدادی کام شروع کر دیا ہے جو لوگ موت کے منہ سے بچ نکلے ہیں وہ اپنے ہاتھوں سے ملبہ کھود رہے ہیں تاکہ اپنے رشتہ داروں کو ملبہ سے نکال سکیں۔ ملبہ کے نیچے سے عورتوں اور بچوں کی چیخیں سنائی دے رہی ہیں۔

کراچی میں مزید ساڑھے تین انچ بارش

کراچی ۲۰ر جولائی۔ کراچی میں گزشتہ ہفتہ کی بارش کے بعد ابھی حالات معمول پر بھی نہیں آئے تھے۔ پھر سے موسلادھار بارش سلسلہ شروع ہوگیا۔ نشیبی علاقوں میں پھر سے پانی کھڑا ہوگیا ہے۔ اور شہری زندگی معطل ہوگئی ہے۔

کراچی ایئرپورٹ کے محکمہ موسمیات نے کل یہاں ساڑھے تین انچ بارش ریکارڈ کی۔ کراچی میں گزشتہ ایک ہفتہ کی بارش نیز سرکاری اطلاع کے مطابق ۲۰ افراد ہلاک اور کئی افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ لاکھوں روپے کی املاک تباہ ہوگئیں

اردن کی کابینہ مستعفی ہوگئی

قاہرہ ۲۰ر جولائی۔ وزیراعظم اردن مسٹر سعد کی کابینہ مستعفی ہوگئی ہے استعفیٰ کی منظوری کا اعلان عنقریب کر دیا جائے گا۔ توقع ہے کہ شاہ حسین کی قائم کردہ پریوی کونسل کے صدر مسٹر شریف ناصر نئی کابینہ بنائیں گے۔

جہاز میں آتشزدگی سے دو سو فوجی ہلاک

سائیگون ۲۰ر جولائی۔ امریکی طیارہ بردار جہاز فورسٹال میں آگ لگ جانے سے دو سو امریکی فوجی ہلاک ہوگئے ہیں ابھی تک سرکاری طور پر ۱۰ فوجیوں کے ہلاک اور ۸۰ کے زخمی ہونے کی تصدیق کی گئی ہے ایک سو بیس فوجی ناحال لاپتہ ہیں۔ خدشہ ہے کہ یہ بھی ہلاک ہوگئے ہیں۔ انہوں نے آگ سے بچنے کے لئے سمندر میں چھلانگیں لگا دی تھیں۔

—٭—

ہم نے احباب کی سہولت کے لئے اپنی دکان

مجید آئرن سٹور

گول بازار۔ ربوہ پر ٹیلی فون لگوایا ہے

جس کا نمبر **۳۵** ہے۔

آئندہ احباب اپنی ضروریات کے لئے

۳۵ نمبر پر فون کر سکتے ہیں۔

مجید آئرن سٹور فون ۳۵ گولبازار۔ ربوہ

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ

کے متعلق

حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد

حضورؓ فرماتے ہیں:۔

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آگئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں اس لئے میں نے تجویز کیا ہے کہ اس فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت (صدر انجمن احمدیہ) داخل کر دے۔ تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائیداد بیچی ہو اور آئندہ وہ کوئی اور جائیداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے لوگ صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائیداد کے لئے ضروری ہو۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے ... ...

... ... پھر وہ لوگ جو اپنے بچوں کی تعلیم کے لئے روپیہ جمع کرتے رہتے ہیں اسی طرح بعض لوگ لڑکوں اور لڑکیوں کی شادیوں کے لئے روپیہ جمع کرتے ہیں اور ہوسکتا ہے کہ بعض لوگوں کے لڑکے اور لڑکیاں جوان نہ ہوئے ہوں اور ان کو دو چار سال بعد اس روپیہ کی ضرورت پیش آنے والی ہو ایسے لوگوں کو بھی چاہیئے کہ وہ یہ روپیہ جماعت کے خزانہ میں جمع کرائیں۔"

میں امید کرتا ہوں کہ احباب سے جس قدر جلد ممکن ہوسکا حضور کے ارشاد کی تعمیل میں اپنی رقوم جلد خزانہ صدر انجمن احمدیہ بھجوا دیں گے۔

(افسر خزانہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ)

پاکستان ویسٹرن ریلوے نوٹس

مندرجہ ذیل کام کے سلسلے میں ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو ریلوے لاہور کو مجوزہ فارم پر پرسنٹیج ریٹ کے سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں جو پی ڈبلیو آر نیو کمپوزٹ شیڈول آف ریٹس ۱۹۶۷ء (جنرل) (رائٹ ہیوی میٹیریل) پر مبنی ہوں۔ ٹنڈر ۱۹۔ اگست ۱۹۶۷ء کے ۱۲½ بجے دوپہر تک وصول کئے جائیں گے

کام: انسپکٹر آف ورکس ۳ لاہور کے سیکشن میں واقع رہائشی بنگلوں میں اضافے اور تبدیلیاں۔

لاگت کا تخمینہ ۶۵۰۰۰/- روپے زرضمانت ۱۳۰۰/- روپے

میعاد تکمیل ۳ ماہ۔

۲۔ ٹنڈر کی دستاویز (یعنی ٹنڈر فارم مع قواعد و ضوابط سلسلہ ٹنڈر) دفتر ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو آر لاہور (ورکس اکاؤنٹس سیکشن) سے کسی بھی یوم کار کو ۸ بجے صبح سے بارہ بجے دوپہر تک بادائیگی ناقابل واپسی قیمت ۵/- روپے حاصل کی جاسکتی ہے۔

۳۔ ٹنڈر کے مفصل قواعد و ضوابط، نیو کمپوزٹ شیڈول آف ریٹس ۱۹۶۷ء (جنرل) نقشہ جات اور تخمینہ، بوقت کار ورکس اکاؤنٹس سیکشن ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ آفس پی ڈبلیو آر لاہور میں دفتری اوقات میں دیکھے جاسکتے ہیں۔

۴۔ ٹنڈروں کی فروخت صرف پی ڈبلیو ریلوے کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کو کرنا مقصود ہے مگر دیگر ٹھیکیدار بھی جن کے نام پی ڈبلیو ریلوے کی منظور شدہ فہرست پر نہیں ٹنڈر دینے کے مجاز ہیں صرف ایسے ٹھیکیداروں کے لئے لازم ہوگا کہ وہ اپنے ٹنڈروں کے ساتھ اپنے تجربہ طول سالہ اور بطور خود مختار ٹھیکیدار اس کام کو اپنے ذمہ لینے کی صلاحیت کے ثبوت میں بصورت اصل یا مصدقہ نقل اپنی سندات منسلک کریں۔ وگرنہ ان کے ٹنڈروں پر غور نہیں ہو سکے گا۔

۵۔ ٹنڈر دہندگان یہ امر ملحوظ رکھیں کہ اگر انہوں نے گارنٹی بانڈ داخل کرنا ہو تو ایسا گارنٹی بانڈ کم از کم ۹ ماہ تک ضرور قابل ادائیگی رہنا چاہیئے۔

۶۔ ٹھیکیداروں کو ان کے اپنے فائدے کے لئے توجہ دلائی جاتی ہے کہ ٹنڈر دینے سے پہلے وہ نیو کمپوزٹ شیڈول آف ریٹس کا مطالعہ ضرور کریں۔

(۷) ۵۲۵۳

ضروری وضاحت

(از حضرت سیّدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مسجد ڈنمارک کے افتتاح کے بعد خواتین ربوہ کا جو جلسہ منعقد ہوا تھا اس میں خاکسار نے ایک تقریر کی تھی جو الفضل ۲۰ جولائی ۱۹۶۷ء میں شائع ہو چکی ہے اس میں بعض غلطیوں کی طرف میرے ایک محترم استاذ (اللہ تعالےٰ ان کو جزائے خیر دے) نے توجہ دلائی ہے اس لئے اس مختصر نوٹ کے ذریعہ میں قارئین کے سامنے وضاحت کر دیتی ہوں تا وہ تصحیح کر لیں اور کسی قسم کی غلطی کا امکان باقی نہ رہے۔

پہلی غلطی یہ ہے کہ اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ سے پہلے یہ الفاظ لکھے گئے ہیں۔ "بڑائی کا معیار آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق ہو" یہ غلطی سے لکھا گیا ہے اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ قرآن مجید کی آیت ہے اور سورہ حجرات کی آیت نمبر ۱۴ ہے۔ پس اس تقریر میں احباب "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد" کے بجائے "اللہ تعالےٰ کے ارشاد" کے الفاظ لکھ لیں۔

دوسری بات جس سے بعض لوگوں کو غلطی لگنے کا امکان ہے وہ میری تقریر کے یہ الفاظ ہیں "اب ساری دنیا کی نجات آپؐ کے ساتھ وابستہ ہونے میں ہے۔ یا آپؐ کے فرزند جلیل حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کی غلامی میں داخل ہونے کے ساتھ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ظلّ کامل ہیں"

اس فقرہ میں لفظ "یا" کی بجائے "اور" کر دیں یہ اغلباً کتابت کی غلطی سے ہوا ہے یا تقریر نقل کرنے میں۔ یہی ہمارا عقیدہ ہے اور یہی بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعویٰ ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر بغیر ایمان لائے اور آپ کی کامل اطاعت کے بغیر انسان اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق تھی اور آپ کی بعثت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت ثانیہ ہے اس لئے آپؐ پر ایمان لانے کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام پر ایمان ... ... لانا ضروری ہے۔ اور جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کرے گا وہ بدرجہ اولیٰ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے گا کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے خادم ہیں اور آپ کے آنے کی بشارت خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دی تھی۔

ایک اور غلطی اسی مضمون الفضل نمبر ۱۶۶ صلا کالم ۲ میں ... ہے ... سے ... جو جاتا ہے وہ یہ ہے کہ "حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے بھی عالمین کو ہدایت کی طرف دعوت دینے کے لئے یورپ کا سفر اختیار فرمایا ہے" اس فقرہ میں الفضل میں طرف اور دینے کے درمیان دعوت کا لفظ رہ گیا ہے۔ احباب اس کی تصحیح فرما لیں۔

تمام احباب جماعت اور خواتین دعا فرماتے رہیں کہ اللہ تعالےٰ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے اس سفر کو بہت بہت مبارک فرمائے اور آپ کا یہ سفر الٰہی جلال وعظمت کے ظہور کا باعث بنے دنیا اپنے نجات دہندہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مان جائے۔ تثلیث کو چھوڑ کر ایک خدا کی پرستش کرنے لگے جس مسجد کا حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے افتتاح فرمایا ہے اس کی تعمیر کی غرض پوری ہو اور اس کے ذریعہ دنیا اسلام کی طرف کھنچی چلی آئے۔ اللہ تعالیٰ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کا حافظ و ناصر ہو ہر قدم پر کامیابی عطا فرمائے اور پھر اس کے فرشتوں کے سایہ میں آپ دوبارہ ہم میں تشریف فرما ہوں۔
آمین ثم آمین ؎

(خاکسار مریم صدیقہ)

جرمنی کے چانسلر پاکستان آئیں گے

اسلام آباد یکم اگست۔ وفاقی جمہوریہ جرمنی کے چانسلر مسٹر کرٹ جارج کیسنگر ۵ دسمبر کو پاکستان کے تین روزہ دورے پر پاکستان آ رہے ہیں۔

مسجد نصرت جہاں کا افتتاح ہماری تاریخ کا ایک عظیم واقعہ ہے

بقیہ صفحہ اول

اور بچوں کو ذاتی طور پر میری طرف سے مبارکباد، محبت بھرا اسلام اور دعا پہنچا دیں۔ مسجد نصرت جہاں کا افتتاح بلاشبہ ہماری تاریخ کا ایک عظیم واقعہ ہے۔ لیکن ہمیں یہ امر فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ اب ہم پر اور بھی زیادہ گراں بہا ذمہ داری عائد ہوتی ہے اور وہ یہ کہ آئندہ ہمیں اور بہت سی مسجدیں تعمیر کرنا ہیں اور اپنے حقیقی احمدی ہونے کا ثبوت دینا ہے۔ اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو۔

مرزا ناصر احمد
خلیفۃ المسیح

نوٹ: اہل ربوہ نے محترم امیر صاحب مقامی کی وساطت سے حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں مبارکباد اور دعا پر مشتمل ایک تفصیلی عریضہ بھی ارسال کیا ہے اس خط کا متن بھی عنقریب ہدیہ قارئین کیا جائے گا۔ انشاء اللہ۔

صدر ایوب قوم سے خطاب کریں گے۔

کراچی یکم اگست۔ صدر محمد ایوب خان آج شام سوا سات بجے ریڈیو پاکستان سے قوم سے خطاب کریں گے ان کی تقریر ریڈیو پاکستان کے تمام سٹیشنوں سے نشر کی جائے گی۔

پاکستان ایران اور ترکی باہمی سلامتی کے لئے تعاون کریں گے

کراچی یکم اگست۔ پاکستان، ایران اور ترکی کے سربراہوں نے کہا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں منصفانہ اور پائدار امن کے قیام کے لئے مقبوضہ عرب علاقوں سے اسرائیلی فوجوں کا فوری انخلاء ناگزیر ہے۔ تینوں سربراہوں نے ایک مشترکہ اعلامیہ میں کہی ہے جو کانفرنس کے اختتام پر جاری کیا گیا۔ تینوں سربراہوں نے یہ فیصلہ بھی کیا ہے کہ میثاق استنبول کے ممالک موجودہ معاہدوں اور انتظامات کے تحت باہمی سلامتی کے لئے ایک دوسرے سے تعاون کرتے رہیں گے

مشترکہ بیان کے مطابق تینوں سربراہوں نے کہا ہے کہ اسرائیل بیت المقدس کی حیثیت میں تبدیلی کے لئے جو اقدامات کر رہا ہے وہ ناقابل قبول ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ بیت المقدس کے بارے میں اقوام متحدہ کے بارے میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے جو قرار دادیں منظور کی ہیں ان پر بلا تاخیر عمل کیا جانا چاہیئے

تینوں سربراہوں نے مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی پر اظہار تشویش کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ اس علاقے میں کشیدگی امن کے لئے مستقل خطرہ ہے انہوں نے اسرائیلی جارحیت سے متاثر ہونے والے عربوں سے اظہار ہمدردی بھی کیا ہے۔

میں نے دوست سربراہوں سے مفید بات چیت کی ہے
صدر ایوب

کراچی یکم اگست:۔ صدر محمد ایوب خان نے کہا ہے کہ میں نے رامسر میں شہنشاہ ایران اور ترکی کے وزیر اعظم سے مشرق وسطیٰ کے بحران اور میثاق استنبول کے تحت تعاون ترقی کے بارے میں انتہائی مفید بات چیت کی ہے یہ بات چیت مشرق وسطیٰ کے بحران اور اس علاقہ کے مسائل کے بارے میں تھی۔ ہم کافی عرصہ سے ایک دوسرے سے نہیں ملے تھے۔ رامسر کی ملاقات بڑی خوشی آئند تھی۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴۔